سوال و جواب

محمد بن جمیل زینو استاذ دارالحدیث مکہ مکرمہ
ترجمہ: ابو عمار عمری

سوال: اللہ نے ہمیں کس لئے پیدا کیا ہے؟

جواب: سورہ ذاریات میں اللہ کا ارشاد ہے. وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ. ہم نے جن و انسان کو اپنی ہی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے، حق اللہ علی العباد ان یعبدوہ ولا یشرکوا بہ شیئاً (متفق علیہ) بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ اسکی عبادت کریں اور اسکے ساتھ کسی چیز کو نہ شریک کریں،

سوال: عبادت کیا ہے؟

جواب: عبادت ان سب قول و اعمال کا نام ہے جسے اللہ پسند کرتا ہے جیسے دعا. نماز، سچائی. دیانتداری اور قربانی وغیرہ. اللہ نے فرمایا:

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. کہو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زیست و موت اللہ رب العلمین کے لئے ہے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قال تعالی، ما تقرب الی عبدی بشیء احب الی مما افترضتہ علیہ. اللہ تعالی نے فرمایا کہ میرا بندہ جس چیز سے میرا تقرب حاصل کرے میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب نہیں جو میں نے اس پر فرض کیا ہے (حدیث قدسی بروایت بخاری)

سوال: اللہ کی عبادت کیسے کریں؟

جواب: جیسے اللہ اور اسکے رسول نے حکم دیا ہے. اللہ کا ارشاد ہے- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا

اللہ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَکُمْ (سورہ محمد) اے مومنو اللہ کی اطاعت کرو اور
رسول کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال برباد نہ کرو،
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ من عمل عملا لیس علیہ امرنا فھو رد (بروایت مسلم)
جو ایسا عمل کرے جس پر ہمارا معاملہ نہیں ہے وہ رد (غیر مقبول) ہے۔

سوال: کیا اللہ کی عبادت خوف امید سے کریں؟

جواب: ہاں ایسے ہی عبادت کرنا ہے اللہ نے مومنو کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے یَدْعُوْنَ
رَبَّھُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا (سورہ سجدہ) کہ اپنے رب کی عبادت ڈر کر اور امید رکھ کر کرتے ہیں۔
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اسأل اللہ الجنۃ واعوذ بہ من النار، اللہ
سے جنت کا سوال کرتا اور جہنم سے پناہ چاہتا ہوں۔ (بروایت ابوداؤد)

سوال: احسان فی العبادت کیا ہے۔

جواب: عبادت کے اندر اللہ کو دھیان میں رکھنا، اللہ نے فرمایا کہ،
اَلَّذِیْ یَرٰىکَ حِیْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَکَ فِی السّٰجِدِیْنَ (سورہ شعراء) جو آپ کو دیکھتا ہے
جب نماز پڑھتے ہو اور نمازیوں میں آپ کی آمد ورفت کو،
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
الاحسان ان تعبد اللہ کانک [illegible] فان لم تکن تراہ فانہ یراک (بروایت مسلم)
احسان یہ ہے کہ اللہ کی ایسے عبادت کرو [illegible] اور اگر [illegible] نہیں دیکھتے ہو تو وہ تمہیں
[illegible] ہے،

سوال: اللہ کے اسماء و صفات کی توحید کیا ہے؟

جواب: اللہ نے اپنی کتاب میں اپنی ذات کو جن اوصاف [illegible] یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے احادیث صحیحہ میں اس کی صفت بیان فرمائی ہے بغیر [illegible] اور تمثیل و تعطیل
کے اسکی اصل پر ثابت ماننا۔ اللہ نے فرمایا لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ (سورہ شوریٰ) کہ اس کے مثل کچھ نہیں ہے اور وہ سنتا دیکھتا ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ینزل اللہ کل لیلۃ الی سماء الدنیا اللہ
تعالیٰ ہر شب سماء دنیا تک نزول فرماتا ہے۔ یعنی ایسا نزول جو اس کے جلال کے

شایان شان ہے اور اس کی مخلوقات میں کوئی اس کے مشابہ ...

سوال : اللہ کہاں

جواب: آسمان پر عرش کے اوپر، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ، رحمٰن عرش پر مستوی ہے (سورہ طٰہ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ إن الله كتب كتابا ... فهو عنده فوق العرش (متفق علیہ) اللہ نے ایک کتاب لکھی۔ اور وہ اسکے پاس عرش کے اوپر ہے۔

سوال : کیا اللہ ہمارے ساتھ ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اپنے سننے اور دیکھنے اور علم کے ذریعہ ہمارے ساتھ ہے اللہ نے فرمایا۔ قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ (سورہ طٰہ) اس نے فرمایا کہ تم دونوں۔ (موسیٰ وہارون) ڈرو نہیں، میں تم دونوں کے ساتھ ہوں سنتا اور دیکھتا ہوں،

اور آپ نے فرمایا، انكم تدعون سميعا قريبا وهو معكم (اى بعلمه) (بروایت مسلم) بیشک تم ایک نزدیک سننے والے سے دعا کرتے ہو، اور وہ تمہارے ساتھ ہے (یعنی ...

سوال : توحید کا فائدہ کیا ہے؟

جواب : توحید کا فائدہ آخرت کے عذاب سے امن اور دنیا میں ہدایت اور گناہوں کا معاف ... اللہ نے فرمایا۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ (سورہ انعام) جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو شرک سے ملوث نہیں کیے، انہیں کیلئے امن ہے اور وہی ہدایت یاب ہیں۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ حق العباد على الله ان لا يعذب من لا يشرك به شيئا۔ (متفق علیہ) بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ اسے عذاب نہ دے جو اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا،

عمل کی پذیرائی کی شرط۔

سوال : عمل کے مقبول ہونے کی کیا شرط ہے؟

جواب : اللہ کے نزدیک عمل کے مقبول ہونے کی تین شرط ہے۔

الا لله برایمان دا سکی توحید ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات کانت لهم جنت الفردوس نزلا ـ

(سورہ کہف) بیشک جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ان کا ٹھکانا جنت الفردوس ہے ۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : قل امنت باللہ ثم استقم ۔ کہو کہ میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر ثابت رہو ،

۲ :۔ اخلاص : اور وہ ایسا عمل کرنا ہے جو بغیر ریا ر ونمائش کے اللہ کے لئے ہو اللہ کا ارشاد ہے فاعبدوا اللہ مخلصین له الدین (سورہ زمر) اللہ کی عبادت کرو اسکے لئے دین کو خالص کر کے ،

۳ :۔ جو کچھ رسول لائے ہیں اسکی موافقت اللہ کا فرمان ہے ما اتاکم الرسول فخذوہ وما نهاکم عنه فانتهوا ۔ رسول نے جو تمہیں دیا ہے اسے لو اور جس سے روکا ہے اس سے باز رہو (سورہ حشر)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، من عمل عملا لیس علیہ امرنا فهو رد (بروایت مسلم) جو ایسا عمل کرے جس پر ہمارا معاملہ نہیں ہے وہ رد ہے ۔

شرک اکبر !

سوال :۔ اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کیا ہے ؟

جواب :۔ سب سے بڑا گناہ شرک ہے اور اس کی دلیل اللہ کا قول ہے ۔ یا بنی لا تشرک باللہ ان الشرک لظلم عظیم (سورہ لقمان) اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شرک کرنا ، بیشک شرک بہت بڑا ظلم (گناہ) ہے ۔

اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ ای الذنب اعظم ؟ قال : ان تجعل للہ ندا وهو خلقک (متفق علیہ) کون سا گناہ سب سے بڑا ہے ؟ فرمایا کہ تم اللہ کا شریک ٹھہراؤ ، حالانکہ اس نے تمکو پیدا کیا ہے ۔

سوال : شرک اکبر کیا ہے ؟

جواب : غیر اللہ کی عبادت کرنا جیسے غیر اللہ سے دعا کرنا ، مردوں سے فریاد چاہنا اور غیر حاضر زندوں سے ، اللہ نے فرمایا : واعبدوا اللہ ولا تشرکوا به شیئا (سورہ نساء) اور اللہ کی عبادت

کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، — اور آپ نے فرمایا من اکبر الکبائر الشرک باللہ (بروایت بخاری) کہ سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک ہے ۔

سوال : کیا اس امت میں شرک موجود ہے؟

جواب: ہاں ! موجود ہے اور اسکی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے ، وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ (سورہ یوسف) اور ان میں سے زیادہ اللہ کو ایمان نہیں رکھتے مگر وہ مشرک ہیں ،
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : لا تقوم الساعۃ حتی تلحق قبائل من امتی بالمشرکین حتی تعبد الاوثان (بروایت ترمذی) قیامت برپا نہیں ہوگی یہاں تک کہ میری امت کے کچھ قبائل مشرکین کے ساتھ مل جائیں گے ، اور بت پرستی کریں گے ۔

سوال : مردوں اور غیر موجود سے دعا کرنے کا کیا حکم ہے ؟

جواب: شرک اکبر ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ، وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظَّالِمِينَ (سورہ یونس) اللہ کو چھوڑ کر ایسے کو پکارو جو تمہیں فائدہ نہیں پہنچاتا اور نہ نقصان پہنچاتا ہے اور اگر ایسا کرتے ہو تو تم ظالموں (مشرکوں) میں سے ہو ،
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ، من مات وھو یدعو من دون اللہ ندا دخل النار (بخاری) جو انتقال کر جائے اس حال میں کہ اللہ کے سوا کسی شریک سے دعا کرتا رہا ہے ۔ وہ آگ میں داخل ہوگا ۔

سوال : کیا دعا عبادت ہے ؟

جواب: ہاں ! دعا عبادت ہے اللہ کا ارشاد ہے ، وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ (سورہ غافر) اور تمہارے رب نے کہا کہ مجھ ہی سے دعا کرو ، میں قبول کروں گا ، بیشک جو ہماری عبادت سے تکبر کرتے ہیں جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ،
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ الدعاء ھو العبادۃ دعا ہی عبادت ہے ،

سوال : کیا مردے دعا سنتے ہیں ؟

جواب: نہیں سنتے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ، إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ (سورہ نمل) بیشک آپ

مردوں کو نہیں سنا سکتے، وَمَا اَنتَ بِمُسمِعٍ مَن فِی القُبُورِ (سورہ فاطر) اور آپ جو قبر میں ہیں انہیں نہیں سنا سکتے،

شرک اکبر کی نوعیں :

سوال : کیا مردوں اور غائبوں سے فریاد کر سکتے ہیں،

جواب : نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَالَّذِینَ یَدعُونَ مِن دُونِ اللّٰہِ لَا یَخلُقُونَ شَیئًا وَّھُم یُخلَقُونَ اَموَاتٌ غَیرُ اَحیَاءٍ وَمَا یَشعُرُونَ اَیَّانَ یُبعَثُونَ، (سورہ نحل) اور اللہ کو چھوڑ کر جن سے تم دعا کرتے ہو وہ کوئی چیز نہیں پیدا کرتے اور وہ (خود) پیدا کئے جاتے ہیں، وہ مردہ و بےجان ہیں، اور نہیں جانتے ہیں کہ کب دوبارہ زندہ کئے جائیں گے،

وَاِذ تَستَغِیثُونَ رَبَّکُم فَاستَجَابَ لَکُم (سورہ انفال) اور جب تم اپنے رب سے فریاد کررہے تھے تو تمہارے لئے قبول کیا،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحمَتِکَ اَستَغِیثُ (حسن بروایت ترمذی)۔ اے زندہ و پائندہ تیری رحمت سے فریاد چاہتا ہوں،

سوال : غیر اللہ سے مدد چاہنا جائز ہے ؟

جواب :۔ جائز نہیں ہے اور اسکی دلیل اللہ کا قول ہے۔ اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے اِذَا سَاَلتَ فَاسئَلِ اللّٰہَ وَاِذَا استَعَنتَ فَاستَعِن بِاللّٰہِ (ترمذی) جب مدد چاہو تو اللہ سے مدد چاہو۔

سوال : کیا زندوں سے استعانت کر سکتے ہیں۔؟

جواب : ہاں ان چیزوں میں جو وہ کر سکتے ہیں، اللہ کا ارشاد ہے ! وَتَعَاوَنُوا عَلَی البِرِّ وَالتَّقوٰی (سورہ مائدہ) اور نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو،

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : وَاللّٰہُ فِی عَونِ العَبدِ مَا کَانَ العَبدُ فِی عَونِ اَخِیہِ (مسلم) اور اللہ بندے کی مدد میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے

سوال : کیا غیر اللہ کے لئے نذر جائز ہے ؟

جواب :۔ نذر اللہ ہی کیلئے جائز ہے اللہ کے اس قول کیوجہ سے رَبِّ اِنِّی نَذَرتُ لَکَ مَا فِی

بطنی محررا (سورہ آل عمران) اے میرے رب جو میرے شکم میں ہے اسے تیرے واسطے آزاد کرنے کی نذر مان لیا ہے۔

اور آپؐ کا ارشاد ہے من نذر ان یطیع اللہ فلیطعہ، ومن نذر ان یعصیہ فلا یعصہ (بخاری) جس نے اللہ کی اطاعت کی نذر مان لیا وہ اسکی اطاعت کرے، اور جس نے اسکی نافرمانی کی نذر مان لیا اسکی نافرمانی نہ کرے۔

سوال: کیا غیر اللہ کے لئے ذبیحہ جائز ہے،

جواب: جائز نہیں ہے اور دلیل اللہ کا یہ قول ہے، فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (سورہ کوثر) کہ اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

اور آپؐ نے فرمایا: لعن اللہ من ذبح لغیر اللہ (مسلم) اللہ نے اسے ملعون قرار دیا ہے جو غیر اللہ کے لئے ذبیحہ کرے،

سوال: کیا قبروں کا طواف اپنے تقرب کے لئے کر سکتے ہیں؟

جواب: صرف کعبہ ہی کا طواف کر سکتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا: وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ (سورہ حج) اور چاہیے کہ بیت عتیق (کعبہ) کا طواف کریں۔

اور آپؐ نے فرمایا من طاف بالبیت سبعًا وصلی رکعتین کان کعتق رقبۃ (ابن ماجہ) جس نے سات بار بیت اللہ طواف کیا اور دو رکعت نماز پڑھ لی تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے،

سوال: جادو کیا حکم ہے؟

جواب: جادو کفر ہے اللہ کا ارشاد ہے وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ (سورہ بقرہ) اور لیکن شیطان نے کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے،

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اجتنبوا السبع الموبقات الشرک باللہ والسحر (مسلم) سات ہلاکت خیزیوں سے پرہیز کرو اللہ کے ساتھ شرک اور جادو سے،

سوال: کیا علم غیب کے بارے میں نجومیوں اور کاہنوں کی بات مانی جا سکتی ہے؟

جواب: اس کو نہیں ماننا چاہیے کیوں کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ (سورہ نمل) آپ فرما دیں کہ جو آسمان و زمین میں ہیں غیب نہیں جانتے مگر اللہ ہی

اور آپؐ نے فرمایا: من اتی عرافا او کاھنا فصدقہ بما یقول فقد کفر بما انزل علی محمد (احمد) جو عراف یا کاہن کے پاس جائے اور اسکی بات مان لے اس نے جو محمد پر نازل ہوا ہے اسکے ساتھ کفر کر دیا،

سوال: کیا کوئی غیب جانتا ہے؟

جواب: کوئی غیب نہیں جانتا مگر اللہ نے اپنے رسولوں میں سے جسے اس سے واقف کرا دیا، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ (سورہ جن) وہ (اللہ) عالم الغیب ہے، اور کسی پر اپنا غیب ظاہر نہیں کرتا مگر جس رسول کو پسند کر لیا۔

آپؐ نے فرمایا کہ لا یعلم الغیب الا اللہ (طبرانی) اللہ ہی غیب جانتا ہے۔

سوال: کیا شفا کے دھاگا اور کڑا پہن سکتے ہیں۔

جواب: نہیں: اللہ نے فرمایا - اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ (سورۃ انعام) اگر تم کو کوئی ضرر پہونچے تو اللہ ہی اسے دور کر سکتا ہے،

اور آپؐ کا فرمان ہے اما انھا لا تزیدک الا وھنا انبذھا عنک فانک لومت ما افلحت ابدا (حاکم) سن لو یہ تمہارے اعتقاد کی کمزوری کو بڑھائیگا، اسے اپنے سے نکال پھینکو اسلئے کہ اگر اسی حالت میں انتقال کر جاؤ گے تو کبھی کامیاب نہیں ہوگے،

سوال: کیا نظر سے حفاظت کے لئے تعویذ وغیرہ جائز ہے؟

جواب: نہیں، کیونکہ اللہ کا ارشاد ہے اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ (سورہ انعام) اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو وہی اسے دور کر سکتا ہے،

اور آپؐ کا ارشاد ہے من علق تمیمۃ فقد اشرک (احمد) جس نے تعویذ لٹکا دیا اس نے شرک کیا،

سوال: مخالف اسلام قوانین پر عمل کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اسلام مخالف قوانین کو جائز مان کر عمل کرنا یا اسکے بہتر ہونے کا اعتقاد رکھنا کفر ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ (سورہ مائدہ) جو اللہ کے نازل کردہ حکم کو نہیں مانتے وہی کافر ہیں۔

اور آپؐ نے فرمایا : وَمَا لَمْ تَحْكُمْ أَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَيَتَخَيَّرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ ۔ اگر ان کے پیشوا کتاب اللہ سے فیصلہ نہیں کریں گے اور جو اللہ نے نازل کیا پسند نہیں کریں گے تو اللہ انھیں آپس میں لڑا دے گا ۔ (ابن ماجہ)

سوال : شیطان کے سوال کا کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا کیسے رد کریں گے ؟

جواب : جب شیطان کسی کو اس وسوسہ میں ڈالے تو چاہیے کہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے اور اللہ کی پناہ مانگے ، اللہ کا ارشاد ہے ۔ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (سورہ فصلت) اگر تمہیں شیطان کسی وسوسہ میں ڈالے تو اللہ کی پناہ چاہو ، بیشک وہ سنتا اور جانتا ہے

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شیطان کے مکر کو ٹالنے کی یہ تعلیم دی ہے کہ ہم کہیں اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ اللّٰهُ أَحَدٌ ، اللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ، میں اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لایا اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اولاد پیدا کیا اور نہ پیدا ہوا اور اس کا ہمتا کوئی نہیں ۔

پھر بائیں طرف تین بار تھتکار دے اور شیطان سے پناہ چاہے یعنی اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے اور سوچنے سے باز آجائے یہ چیز اس سے (وسوسہ کو) دور کر دے گی ۔

خلاصہ احادیث صحیحہ بخاری و مسلم و احمد و ابو داؤد

سوال : شرک اکبر سے کیا نقصان ہے ؟

جواب : شرک اکبر ہمیشہ کیلئے جہنم میں رہنے کا سبب ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ (سورہ مائدہ) بیشک جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ نے اس پر جنت حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۔

اور آپؐ نے فرمایا مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ جو اللہ سے اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک کرتے ہوئے ملیگا جہنم میں داخل ہوگا ۔ (مسلم)

سوال : کیا شرک کے ساتھ عمل مفید ہے ؟

جواب : شرک کے ساتھ عمل سے کوئی فائدہ نہیں ، کیوں کہ اللہ نے انبیاء کے متعلق فرمایا ہے کہ تو

اَشْرَکُوْا لَحَبِطَ عَنْھُمْ مَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (سورہ انعام) کہ اگر انبیاء شرک کر جائیں تو جو کچھ عمل کر رہے تھے ان کا سب بیکار ہو جائے گا۔

اور آپؐ نے فرمایا: قال اللہ انا اغنی الشرکاء عن الشرک من عمل عملا اشرک فیه معی غیری ترکته وشرکه (مسلم) اللہ نے فرمایا کہ میں تمام شرکاء سے زیادہ شرک سے بے نیاز ہوں اور جس نے کوئی عمل کیا اور اس میں میرے ساتھ میرے غیر کو شامل کر لیا تو اسے اسکے شرک کے ساتھ چھوڑ دوں گا۔

شرکِ اصغر

سوال: شرک اصغر کیا ہے؟

جواب:۔ شرک اصغر ریاکاری ہے اللہ نے فرمایا: فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا (سورہ کہف) اسلئے جو اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو چاہیئے کہ اچھا عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

آپ نے فرمایا۔ ان اخوف ما اخاف علیکم الشرک الاصغر (احمد) بیشک میں سب سے زیادہ تم پر شرک اصغر (ریاء) سے ڈرتا ہوں۔

شرک اصغر میں یہ کہنا بھی داخل ہے کہ اگر اللہ اور فلاں نہ ہوتا، یا جو اللہ اور آپ نے چاہا۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ لا تقولوا ما شاء اللہ وشاء فلان ولکن قولوا ما شاء اللہ ثم شاء فلان ۔ یہ نہ کہو کہ جو اللہ نے چاہا اور فلاں نے چاہا اور لیکن کہو کہ جو اللہ نے چاہا "پھر" فلاں نے چاہا (ابوداؤد)

سوال: کیا غیر اللہ کی حلف جائز ہے؟

جواب: غیر اللہ کی حلف جائز نہیں ہے اللہ کا ارشاد۔ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ (سورہ تغابن) آپ فرما دیں کیوں نہیں تمہارے رب کی قسم تم ضرور بالضرور دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ حَلَفَ بِغَیْرِ اللہِ فَقَدْ اَشْرَکَ (احمد) جس نے غیر اللہ کی قسم کھایا اس نے شرک کر لیا۔

نیز فرمایا من کان حالفا فلیحلف باللہ او لیصمت (متفق علیہ) جسے قسم کھانی ہو اللہ

کی قسم کھائے یا خاموش رہے

● وسیلہ اور طلب شفاعت ●

سوال: اللہ تک رسائی کے لئے کیا وسیلہ بنائیں ۔

جواب: کچھ وسیلہ جائز ہے اور کچھ ناجائز ہے جائز وسیلہ اللہ کے اسماء وصفات اور نیک عمل کا وسیلہ ہے اللہ کا ارشاد ہے ۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (سورہ اعراف) اور اللہ ہی کے اچھے اسماء ہیں اس لئے انھیں کے وسیلے سے اسکو پکارو ،

یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ ، اے مومنو! اللہ سے ڈرا ور اسکی اطاعت اور پسندیدہ عمل کے ذریعہ اس کا تقرب حاصل کرو ۔ (سورہ مائدہ)

اس آیت کا معنی قتادہ سے یہی منقول ہے (ابن کثیر)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ اسألک بکل اسم ھو لک (احمد) میں تجھ سے ہر اس نام کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جو تیرا ہے ۔

نیز اس صحابی سے جس نے جنت میں آپ کی رفاقت کی درخواست کیا آپ نے فرمایا اعنی علی نفسک بکثرۃ السجود (مسلم) کثرت سجود (نماز) کے ذریعہ اپنے وسطے میری مدد کرو ۔

ہمارے لئے اللہ کے رسول اور اولیاء اللہ سے محبت نیز اللہ کی رسول اور اولیاء سے محبت کو وسیلہ بنانا جائز ہے ۔ اور جیسے اصحاب غار کا وہ قصہ ہے جس میں انھوں نے اپنے نیک اعمال کو وسیلہ بنایا اور اللہ نے ان کے لئے کشائش پیدا کردی ●●

قارئین کرام کے نام!

جن قارئین کرام کا سالانہ زرِ تعاون ختم ہو چکا ہے ۔ انہیں اس کی اطلاع دی گئی ہے ۔ لہذا وہ زرِ تعاون ارسال کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں ۔ اگر دو ہفتے تک زرِ تعاون موصول نہ ہوا ۔ تو انہیں پرچہ بذریعہ وی پی (مبلغ ۔/۳۰ روپے) بھیجا جائے گا ۔ جس کا وصول کرنا ان کا دینی ، اخلاقی اور جماعتی فریضہ ہوگا ۔

نئے معاونینِ کرام منی آرڈر بھیجتے وقت اس کے نیچے (ن) کا نشان لگا دیا کریں ۔ اس سے دفتری امور کی انجام دہی میں سہولت رہتی ہے ۔ شکریہ !